Story 5

The Piece of String
(رسی کا ٹکڑا)

(By Guy De Maupassant)

(کہانی کا مرکزی خیال)

یہ کہانی ''رسی کا ٹکڑا'' زندگی کے سخت حقائق کو بیان کرتی ہے۔ یہ ایک دیہاتی آدمی کی کہانی ہے۔ وہ ایک سچا آدمی ہے اور جھوٹ سے نفرت کرتا ہے لیکن آزمائش کے وقت وہ لوگوں کے سامنے اپنی معصومیت کو بیان کرنے سے قاصر رہتا ہے۔ وہ لوگوں کو یہ نہیں بتا سکتا کہ وہ چور نہیں ہے۔ وہ صرف زمین پر پڑی ڈوری اُٹھاتا ہے۔ جو اُس کے لیے شک وشبہ کا باعث بن جاتی ہے۔ اور اس کی ساری زندگی مشکوک ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ اسی کشمکش میں وہ نزع کی کیفیت میں چلا جاتا ہے۔ وہ مسلسل تکرار کرتا ہے کہ اُس نے چوری نہیں کی ہے۔ اور وہ جھوٹ نہیں بولتا ہے۔ اسی عالم میں وہ انتقال کر جاتا ہے۔ بالآخر قدرت اُسے معصوم ثابت کرتی ہے۔ سخت سیلاب آتا ہے۔ اُس کا مذاق اُڑانے والے تمام لوگ اپنے مال ومتاع کے ساتھ بہہ جاتے ہیں۔ صرف اُس کی قبر بچ جاتی ہے۔ بہر حال جیت صرف سچ کی ہوتی ہے۔

(Critical Analysis)

Q.1. Why did the people gather at a great hall, and what vehicles did they ride on?

Q.2. What were the dishes served at the big hall Feast?

Q.3. What did increase the appetite and make everybody's mouth watered?

Q.4. What did the diners discuss?

Text of the Story (Page No. 32)

P-32: **At the end of market day (خرید وفروخت کا دن), the rich people with vehicles (گاڑیاں) of all kinds, carts (چھکڑے), gigs (ایک گھوڑے والی ہلکی گاڑی), wagons, dumpcarts (کھلے چھکڑے) gathered at a great big hall for a great meal (بڑا کھانا).**

There were chickens (مرغیاں), pigeons (کبوتر) and legs of mutton in the roast and an appetizing (بھوک تیز کرنے والی) odour of roast beef (بھنے ہوئے گائے کے گوشت کی مہک). Leaf and gravy (شوربہ) dripping over the browned skin, which increased the appetite (بھوک) and made everybody's mouth (منہ میں پانی بھر آیا) water. Everyone told his fair, his purchases and sales (خرید وفروخت). The diners (کھانا کھانے والے) discussed (بات چیت کی) the crops and the weatherwhich was favourable (موافق) for the green things but not for wheat. Suddenly, at the sound of drum beat (ڈھول کی آواز) in the court every body rose from the seats except (ماسوائے) a few ones who still had the food in their hands. After the drum beat had ceased (ختم ہوئی), the drumbeater (ڈھول بجانے والا) called out (بلایا) to the people who were now attentive (متوجہ) and impatiently waiting (بے چینی سے انتظار کر رہے تھے) for him to call out the public announcement (اعلان). "It is hereby made known to the inhabitants

(بامحاورہ اُردو ترجمہ)

خرید وفروخت کے دن کے اختتام پر، اُمراء اپنی مختلف اقسام کی سواریوں، گاڑیوں چھکڑوں، گھوڑا گاڑیوں، ویگنوں، سامان والی گاڑیوں کے ہمراہ ایک بہت بڑے حال میں پُرتکلف اور شاندار دعوت کے لیے جمع تھے۔

اس دعوت میں مرغ، بھنی بکرے کی ہوئی رانیں، کبوتر شامل تھے۔ بھنے ہوئے گوشت کی اشتہا انگیز خوشبو ہر طرف تھی۔ بھنے ہوئے گوشت پر (سلاد) کے پتوں اور ٹپکتے ہوئے شوربے نے بھوک بڑھا دی تھی اور ہر ایک کا منہ پانی سے بھر گیا تھا۔ ہر شخص اپنے مال کی نمائش وفروخت، خریداری اور منافع کے بارے میں بتا رہا تھا۔ کھانے والوں نے فصلوں کے بارے میں بحث کی۔ اور سبزیوں کے لیے، نہ کہ گندم کے لیے، موافق موسم پر سیر حاصل تبصرہ کیا۔ یکا یک صحن سے ڈھول بجنے کی آواز آئی تو ہر شخص اپنی نشست سے کھڑا ہو گیا۔ ماسوا اُن چند لوگوں کے جو ابھی کھانا کھا رہے تھے۔ جب ڈھول بجنے کی آواز بند ہوئی تو ڈھول بجانے والوں نے لوگوں کو پکارا جو کہ اب ان کی جانب متوجہ ہو چکے تھے اور جو انتہائی بے صبری سے اعلان عام کا انتظار کر رہے تھے۔ ''یہاں جگہ کے رہنے والے اور بازار کے عام لوگوں کو اطلاع

Q.5. What was the public announcement made by the drum beater?

(رہنے والے) of this place and general to all persons in the market that **a black leather pocket-book (چمڑے کا بٹوہ) containing (جس میں موجود تھے) five hundred shilling and some business papers (کاروباری کاغذات) was lost on the road between 9.00 and 10.00 in the morning. The finder (پانے والے) is requested to return the same to the mayor's office or to Mr. James, the caretaker (رکھوالا) of this public hall. There will be a reward (انعام) of 20 shillings".**

دی جاتی ہے کہ ایک کالے رنگ کے چمڑے کا بٹوا جس میں 500 شلنگ اور کاروبار کے کچھ کاغذات تھے۔ صبح 9 سے 10 بجے کے درمیان سڑک پر کہیں گم گیا تھا۔ بٹوا پانے والے سے درخواست ہے۔ کہ وہ اُسے بلدیہ کے سربراہ کے دفتر یا مسٹر جیمز کو لوٹا دے۔ جو کہ عوامی ہال کا نگران ہے۔ اس کے لیے 20 شلنگ کا انعام رکھا گیا ہے۔"

Q.6. What request was made to the finder of the pocket book?

Q.7. What reward was announced on returning the lost pocket book?

After the meal had concluded (کھانا ختم ہونے پر) the Chief of the police appeared on the scene (جائے وقوعہ). He inquired (پوچھا), "Is Mr. Hubert here?" Mr. Hubert seated at another end of the table replied, "here I am." The police officer went up to him and said, **"Mr. Hubert, will you please accompany (ساتھ چلیں گے) me to the mayor's office, the mayor would like to talk to you."**

پولیس کا سربراہ کھانا ختم ہونے کے بعد نمودار ہوا۔ اُس نے پوچھا "کیا مسٹر ہوبرٹ یہاں ہیں؟" مسٹر ہوبرٹ جو میز کی دوسری جانب بیٹھے تھے انہوں نے جواب دیا "میں یہاں ہوں" پولیس افسر اس کے پاس گیا اور کہا "مسٹر ہوبرٹ" کیا مہربانی فرما کر آپ میرے ساتھ بلدیہ کے دفتر تک چلیں گے۔ بلدیہ کے سربراہ آپ سے بات کرنا چاہیں گے۔"

Q.8. What did police officer ask Mr. Hubert?

"Mr. Hubert surprised and disturbed, (حیران و پریشان) followed the police officer. The mayor, a stout (موٹا تازہ) serious (سنجیدہ) man, was waiting for Hubert. Mr. Hubert, he said, **"you were seen this morning to pick up (اٹھانا) the pocket-book lost by Mr. James,"** Mr. Hubert the simple countryman (سادہ دیہاتی آدمی) looked at the Mayor **astounded (ششدر) and already terrified (خوفزدہ) by the suspicion resting on him. "Why, Me?** Me? Me picked up the pocket-book?" "Yes you yourself". **"By my word of honour I never heard of it."** "But you were seen."

"مسٹر ہوبرٹ حیران و پریشان پولیس آفسر کے پیچھے چل دیے۔ سربراہ بلدیہ مضبوط جسم کا سنجیدہ آدمی تھا اور وہ مسٹر ہوبرٹ کا انتظار کر رہا تھا، اُس نے کہا؟ "مسٹر ہوبرٹ" آج صبح آپ کو مسٹر جیمز کا بٹوا اُٹھاتے دیکھا گیا ہے" مسٹر ہوبرٹ جو کہ ایک عام دیہاتی باشندے تھے۔ انہوں نے اُس کی جانب دیکھا اور ہکا بکا رہ گئے۔ وہ پہلے ہی اُس شک کی بناء پر جو ان پر کیا جا رہا تھا کی وجہ سے خوفزدہ تھے۔ "کیوں؟ میں! میں نے، میں نے بٹوا اُٹھایا؟" "جی ہاں آپ نے"۔ "مجھے قسم ہے میں تو اس بارے جانتا تک بھی نہیں ہوں۔" "مگر آپ کو دیکھا گیا ہے۔"

Q.9. Who was the owner of the pocket book?

Q.10. What was Mr. Hubert's reaction, when he was accused by the mayor?

"I was seen with the pocket book? Who saw me?". **"Mr. Manana, the harness man** (گھوڑے گاڑیوں کا سامان رکھنے والا) **saw you pick up the pocket book."**

"کیا میں بٹوئے کے ساتھ دیکھا گیا تھا؟ اور مجھے کس نے دیکھا ہے؟" مسٹر منانا جو کہ گھوڑا جوتنے والا ہے۔ اُس نے آپ کو بٹوا اٹھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

Q.11. Why did Manana accuse Hubert of picking the lost pocket-book? (Text Q.No.1)

Mr. Hubert, the old man, remembered, understood and flushed (لال پیلا ہو گیا) with anger (غصے سے).

بوڑھا مسٹر ہوبرٹ کو کچھ یاد آیا اور پھر اُسے ساری بات کی سمجھ آ گئی۔ وہ غصے سے لال ہو گیا۔

Q.12.What did Hubert draw out from his pocket for clarification?

"O, him! Yes! **He saw me pick up this string** (رسی) **here." And as he said so, he drew out the little piece of string from his pocket.**

''اچھا! ہاں! اُس نے مجھے یہ ڈوری اُٹھاتے ہوئے دیکھا ہے''۔ ایسا کہتے ہوئے اُس نے اپنی جیب سے چھوٹا سا رسی کا ٹکڑا نکالا۔

Q.13.Why did the mayor not believe in the innocence of Mr. Hubert?

But the Mayor shook his head (سر ہلایا) and said. **"You will not make me believe** (یقین دلانا) **that** *Mr. Manana who is a man of worthy credence* (قابل بھروسہ) **mistook** (غلطی سے سمجھا) **the cord** (رسی) **for a pocket book."**

مگر بلدیہ کے سربراہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا اور کہا۔ ''تم مجھے یہ یقین نہیں دلا سکتے مسٹر منانا جو قابل اعتبار آدمی ہیں ہے نے غلطی سے ڈوری کو بٹوا سمجھ لیا۔''

Use of verbal irony.

Mr. Hubert, the peasant (دہقان) **furiously** (غصے سے) **lifted his hand, spat** (تھوکا) **at one side to attest** (تصدیق کرنا) **his honour** (عزت ووقار)**, and said in the most exasperating tone** (غصیلے لہجے)**, "It is, nevertheless, truth of the good God, the sacred truth** (مقدس سچ)**. I repeat it on my soul and my salvation** (نجات)**."**

Q.14.How did Mr. Hubert try to prove his innocence?

مسٹر ہوبرٹ جو کہ پیشے کے اعتبار سے کسان تھا۔ غصے سے اپنے ہاتھ کو ایک طرف اُٹھاتے ہوئے سخت برہمی سے تھوکتے ہوئے کہا، ''خدا کی قسم یہ سچ ہے بالکل سچ، میں اپنی روح کی عافیت اور نجات کے بدلے یہ بات دوہراتا ہوں۔''

"After picking up the object, you stood there, looking a long while in the mud (کیچڑ) to see if any money had fallen out."

''بٹوا اُٹھانے کے بعد تم کافی دیر وہاں کھڑے کیچڑ میں دیکھتے رہے کہ کہیں کوئی پیسے باہر تو نہیں گر گئے۔''

The good soul, Mr. Hubert, choked (بھرا ہوا) with indignation and fear (غصے اور خوف سے).

نیک روح مسٹر ہوبرٹ غصے سے دم بخود رہ گیا۔

"How any one can tell such lies to take away an honest man's reputation (نیک نامی)". How can any one ...."

''اس طرح کے جھوٹ بول کر کوئی بھی شخص کسی (دوسرے) آدمی کی عزت کیسے چھین سکتا ہے کوئی کیسے یہ کر سکتا ہے..........''

Q.15.Was anything found from Mr. Hubert's pocket?

There was no use in Mr. Hubert's protesting (احتجاج), for nobody believed him. Mr. Manana repeatedly maintained (بار بار کہنا) that Hubert had picked up the pocket book. For an hour both men abused (گالی گلوچ دیں) each other. **Then at his own request, Mr. Hubert was searched. Nothing was found on him.**

مسٹر ہوبرٹ کے احتجاج کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔ کیونکہ کوئی بھی ان کا یقین کرنے کو تیار نہیں تھا۔ مسٹر منانا نے اس بات پر بار بار اصرار کیا کہ ہوبرٹ نے ہی بٹوا اُٹھایا تھا۔ ایک گھنٹے تک دونوں آدمی ایک دوسرے کو گالم گلوچ کرتے رہے۔ پھر اُس کی اپنی ہی درخواست پر مسٹر ہوبرٹ کی تلاشی لی گئی۔ لیکن کچھ برآمد نہ ہوا۔

Q.16.How did the mayor finally warn Mr. Hubert?

Finally (آخرکار) **the mayor discharged** (چھوڑ دیا) **Hubert with warning** (تنبیہ کرکے) **that he would consult** (مشورہ کرے) **the public prosecutor** (سرکاری وکیل) **and ask for further orders** (مزید کارروائی)**.**

آخر بلدیہ سربراہ نے ہوبرٹ کو وارننگ دیتے ہوئے یہ کہہ کر جانے دیا کہ وہ سرکاری وکیل سے رابطہ کرے گا اور مزید احکامات طلب کرے گا۔

As he left the Mayor's office, people surrounded (گھیر لیا) and questioned him with serious curiosity (پر تجسس). Nobody believed his story of the string. Instead people laughed at him.

جب وہ (ہوبرٹ) بلدیہ سربراہ کے دفتر سے باہر نکلا تو لوگوں نے اُسے گھیر لیا اور بہت سے سنجیدہ اور تجسس بھرے سوالات کیے۔ کسی نے اُس کی رسی والی کہانی پر یقین نہیں کیا۔ اس کی بجائے لوگ اُس پر ہنسنے لگے۔

Q.17.What did Mr. Hubert say to his friend to prove his innocence?

Element of social satire and verbal irony.

Mr. Hubert went along stopping his friends giving them his statement and presentation, turning his pocket inside out to prove that he had nothing. All they said was, *"you old rascal* (بدمعاش)*! Get out of here!".*

مسٹر ہوبرٹ راستے میں اپنے دوستوں کو روک کر کچھ بتاتا، رکتا، اپنی جیبیں جھاڑ کر اندر باہر کرتا یہ ثابت کرنے کے لیے کہ اُس کے پاس کچھ نہیں تھا۔ اُن سب نے کہا۔ ''تم بوڑھے اور بدمعاش شخص ہو، دفع ہو جاؤ۔''

Mr. Hubert went to the village telling every man he knew about his adventure (مہم), but he only met with incredulity (بداعتقادی). It all made him ill.

مسٹر ہوبرٹ نے اپنے گاؤں کی طرف جاتے ہوئے ہر اُس آدمی کو جسے وہ جانتا تھا اپنے اس واقعہ کے متعلق بتایا۔ مگر اُس کو صرف شک کا سامنا کرنا پڑا۔ اِس کی وجہ سے وہ بیمار پڑ گیا۔

Q.18.Who returned the pocket book to Mr. James?

The next day in the afternoon a **man named George returned the pocket book and its contents** (چیزیں) **to Mr. James the owner of the pocket book.**

اگلے دن دوپہر میں ایک آدمی جس کا نام جارج تھا۔ بٹوا اور اس میں موجود سامان بٹوے کے مالک مسٹر جیمز کو واپس کر دیا۔

Q.19.Why did George give the pocket book to his employer? (Text Q.No.3)

George claimed (دعویٰ کیا) **to have found the pocket book on the road to the village market, but not knowing how to read he had given it to his employer** (مالک)**.**

جارج کا دعویٰ تھا کہ اُسے یہ بٹوا گاؤں کے بازار کی طرف جانے والی سڑک سے ملا تھا۔ لیکن کیونکہ اُسے پڑھنا نہیں آتا تھا۔ چنانچہ اُس نے اس کو اپنے مالک کو دے دیا تھا۔

The news spread like fire in the neighbourhood (گردونواح). Mr. Hubert was also informed. He was in triumph (فتح).

یہ خبر آس پاس آگ کی طرح پھیل گئی۔ مسٹر ہوبرٹ کو بھی اطلاع دے دی گئی کہ وہ سرخرو تھا۔

Q.20.What made Hubert ashamed? (Text Q.No.4)

"What grieved (دل دکھایا) me as much was not the thing itself-as the lying (جھوٹ). **There is nothing so shameful** (شرمناک) **as to be called a liar** (جھوٹا)**."**

''جس چیز نے مجھے بہت زیادہ رنجیدہ کیا۔ وہ بذات خود جھوٹ بولنے کا عمل نہیں تھا۔ بلکہ اُس سے بھی زیادہ بری بات یہ تھی کہ کوئی آپ کو جھوٹا کہے۔

Q.21.What did people think of Hubert when they heard of the return of the pocket-book by some other person? (Text Q.No.2)

Whatever reasons he gave, **people were not willing to believe him. "Those are lying excuses** (بہانے)**." They said behind his back.**

جو بھی وجوہات اُس نے پیش کیں لوگ اُس کو یقین کرنے پر تیار نہیں تھے۔ ''یہ سب جھوٹے بہانے ہیں۔'' وہ سب اُس کے پیچھے ایسا کہتے۔

Q.22.Why did Mr. Hubert fall ill?

Hubert felt this shame (شرمندگی) **and disgrace** (بے عزتی) **to his self esteem** (عزت نفس) **and character.** He consumed his heart (غم کو دل سے لگا لیا) over this and wasted away (گھل گھل کر مر گیا) before the very eyes of the people.

ہوبرٹ نے اس سب کو اپنی عزت نفس اور کردار کے لیے شرمندگی اور ذِلت کا باعث جانا۔ جس کی وجہ سے ان کے دِل پر برا اثر پڑا۔ اور لوگوں کے سامنے وہ بتدریج گھل کر رہ گیا۔

Q.23. Why did people make fun of his innocence? (Text Q.No.5)

Social satire

People started to tell the story of the string to amuse (جی بہلانے کے لیے) **themselves** and *told it in a manner* (انداز) *of soldier* (سپاہی) *who had been on a campaign* (مہم) *and told about his battles.* Hubert's mind touched to the depth, began to weaken day by day.

لوگوں نے خود کو محظوظ کرنے کی خاطر رسی اُٹھانے کی کہانی سنانی شروع کر دی تھی۔ بالکل اُس سپاہی کی مانند جو بذات خود جنگی محاذ پر رہا ہو اور اپنی جنگوں کے بارے میں لوگوں کو بتائے۔ اس سب کا ہوبرٹ کے ذہن پر برا اثر مرتب ہوا اور اس کی حالت دن بدن بگڑنے لگی۔

Towards the end of the month he took to his bed. He died in the first week of the following month.

یہاں تک کہ مہینے کے آخر تک وہ بستر کو جا لگا اور اگلے مہینے کے پہلے ہفتے میں وہ وفات پا گیا۔

Q.24. What did old man keep claiming while he was dying? (Text Q.No.6)

In the **delirium** (عالم ہذیان) **of his death struggles he kept claiming his innocence** (بے گناہی), **reiterating** (بار بار کہتا رہا):

موت وحیات کی کشمکش میں وہ مسلسل اپنی معصومیت کا دعویٰ اور تکرار کرتا رہا۔

"A piece of string, a piece of string! By my word of honour (ایمانداری سے کہتا ہوں) **I did not lie."**

''وہ رسی کا ایک ٹکڑا تھا۔ ایک رسی کا ٹکڑا تھا۔ میں قسم اُٹھاتا ہوں میں نے جھوٹ نہیں بولا''

And he died.

اور وہ مر گیا۔

Q.25. How was the innocence of Mr. Hubert proved?

It is said that a **great flood in its great wrath** (غیظ و غضب میں) **carried away the people and all their belongings** (چیزیں).

کہا جاتا ہے کہ ایک بہت بڑا سیلاب آیا اور لوگوں کو ان کے مال و متاع سمیت بہا لے گیا۔

The grave (قبر) **of Hubert withstood the havocs** (تباہ کاریاں) **of the flood.**

(لیکن) ہوبرٹ کی قبر سیلاب کی تباہ کاریوں میں بھی قائم دائم رہی۔

Q.26. What was engraved on Hubert's tombstone?

It was engraved (کندہ کیا گیا) on his tomb stone (قبر کے کتبے پر), Years after his death, **"Here lies a man who told nothing but truth. Here lies the man who would not prove his innocence** (بے گناہی), **but the flood proved it-!."**

اُس کی موت کے کئی سالوں بعد اُس کی قبر پر ایک کتبے پر یہ لکھ کر لگایا گیا۔ ''یہاں ایک ایسا آدمی محو آرام ہے جو سچ کے سوا کچھ نہیں کہتا تھا۔ یہاں ایک ایسا آدمی سویا ہے۔ جو اپنی معصومیت تو ثابت نہ کر سکا۔ مگر (بعد میں آنے والے) سیلاب نے یہ ثابت کر دیا۔''

Reading Notes from Text

appetizing	بھوک بڑھانے والی	to make feel hungry
stout	قوی/مضبوط	very healthy
astounded	ششدر/حیران	shocked
exasperating	برہم/غصہ دلانا	irritating
indignation	ناراضگی	annoyance
public prosecutor	سرکاری وکیل	legal official of the state
curiosity	تجسس	eagerness
rascal	بدمعاش	a knave
havoc	تباہی	destruction